بھی قربِ الٰہی کا کوئی اور ذریعہ ہے۔ متابعتِ محمدیہ کے بغیر قربِ الٰہی پانے کا دعویٰ کرنے والوں کو وہ گمراہ سمجھتے ہیں۔ انہوں نے اس امر کا بھی شدّت سے انکار کیا ہے کہ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے بعض خاص صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو کچھ خاص قسم کے باطنی علوم و معارف سکھائے تھے جو قربِ الٰہی کے حصول کا خاص ذریعہ ہیں اور ان سے باقی سب صحابۂ کبار محروم رہے جنہیں فقط ظاہری تعلیمات حاصل ہوئیں۔ اس سلسلے میں امام صاحب کا عقیدہ یہ ہے کہ کتاب و سنت ہی اوّل و آخر فیضانِ رسالت ہے اور یہی قربِ الٰہی کے حصول کا واحد ذریعہ۔ اس کے علاوہ ہر قسم کی "باطنیت" محض ضلالت ہے۔

امامِ موصوف نے اولیاء کے بارے میں رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی اطاعت کو اصل معیار قرار دیا ہے جو شخص آپؐ کی پیروی کرتا ہے وہ اولیاء الرحمٰن میں سے ہے اور جو آپ کی اطاعت سے انحراف کرتا ہے وہ اولیاء الشیطان میں سے ہے۔

اس کتاب کی احادیث مسلّم ہے۔ فہمِ دین کی جو روشنی امامِ موصوف کو میسّر تھی، یہ کتاب اسی کی ایک جھلک ہے۔

المکتبۃ السلفیہ نے اسے بڑے سلیقے سے شائع کیا ہے۔

تاریخِ اسلام حصّہ اول و دوم

THE LIFE OF ISLAM

مؤلف: الحاج ایس۔ ایم عبدالحمید

صفحات حصہ اوّل: ۱۲۱ حصّہ دوم: ۱۹۰

قیمت حصّہ اوّل: ۷/- روپے حصّہ دوم: ۱۰/- روپے

ملنے کا پتہ: دارالاسلام (بیت الاشرف) ۵-ای-۸ بابوپش نگر کراچی ۸

تاریخِ اسلام (حصّہ اول و دوم) جناب الحاج ایس۔ ایم عبدالحمید صاحب کی تالیف ہے جو مجلس اسلامی مصنفین ڈھاکہ مشرقی پاکستان کے صدر بھی رہ چکے ہیں۔ یہ اسلامی تاریخ کے واقعات و حالات

کی کتاب نہیں جیسا کہ نام سے ظاہر ہوتا ہے۔ اس میں مصنف نے اسلام کی بنیادی تعلیمات پر قلم اٹھایا ہے۔ یہ کتاب ایمان سے لے کر جہاد اور دوسرے متنوع موضوعات پر محیط ہے۔ انگریزی خواں طبقہ میں اسلام کو متعارف کرانے کی ایک مستحسن کوشش ہے۔ ہر موضوع پر قرآن وسنت کی روشنی میں بحث کی گئی ہے۔ حصہ اول کے موضوعات یہ ہیں: اسلام اور ایمان، دینی تعلیم، مطالعۂ قرآن، حُبِّ الٰہی اور عشقِ رسولؐ، تقدیر اور توکل، دعا، صالح معاشرہ، اخلاقِ رسولؐ، مسلمانوں کے دینی فرائض۔ دوسرے حصہ میں ان مباحث پر روشنی ڈالی گئی ہے: کثرت ذکر الٰہی، زکوٰۃ اور امیر، صدقہ وخیرات، ضرورت وفضیلتِ روزہ، حج، قربانی، حلال وحرام، نکاح، آخرت کی فکر، جرائم سے کنارہ کشی، صبر وسپاس، اچھا مشورہ، قومی کردار کا تحفظ، جہاد۔

بعض عربی عبارات کے تلفظ کو انگریزی زبان میں منتقل (TRANSLITERATE) کیا گیا ہے لیکن اس انتقال (TRANSLITERATION) کے جس طریقہ سے علمی دنیا متعارف ہے اس کو اپنایا نہیں گیا ہے۔ بعض مقامات پہ یہ انتقال صحیح نہیں ہو سکا۔ مثلاً حصہ دوم کے صفحہ ۲ پہ چند اذکار کو انگریزی میں ڈھالنے کی کوشش کی گئی ہے۔ یہاں پر استغفر اللہ رَبِّی مِن کُلِّ ذَنبٍ میں رَبِّی کو رُبِّی (RUBBI) لکھا گیا ہے۔ اور ذَنبٍ کو ذُنبٍ (ZUNBIN) لکھا گیا ہے۔

اسی طرح بعض راویوں کے نام بھی صحیح نہیں۔ مثلاً حصہ دوم صفحہ ۲۱ پہ عبداللہ بن عمرو میں AMR کی جگہ OMRD لکھا گیا ہے۔

کتاب کی طباعت بھی غیر معیاری اور ناقص ہے۔ امید ہے کہ دوسرے ایڈیشن میں ان پہلوؤں پر پوری طرح غور کیا جائے گا۔